

چھوڑے گا۔

مرزا عافیت اور انتظام کو اس لیے لائے کہ جو گھر ڈھے جانے والا ہو اور اس کے دیوار و در برباد ہو جانے والے ہوں، وہاں عافیت کے لیے کوئی گنجائش نہیں رہتی اور نظم و انتظام ناپید ہو جاتا ہے۔



۱۔ لغات۔ تیمار: غمخواری
لوہم مریض عشق کے تیمار دار ہیں
کرنا، بیمار کی دیکھ بھال۔ تیمار دار اس
اشیاء اگر نہ ہو تو میسجا کا کیا علاج؟
شخص کو کہتے ہیں، جو بیمار کی دیکھ بھال
کرتا ہو۔ بعض نسخوں میں "تیمار دار" کی جگہ "بیمار دار" ہے اور حضرت عرشی کے مرتبہ نسخے
کے مطابق اصل لفظ "بیمار دار" ہی تھا۔ اس سے معنی میں کچھ فرق نہیں پڑتا۔

شرح: ہم سمجھتے ہیں کہ عشق کے بیمار کا کوئی علاج نہیں۔ اگر تمہیں میسجا سے
علاج کرانے پر اصرار ہے تو مضائقہ نہیں، ہم عشق کے بیمار کی دیکھ بھال اپنے ذمے
لے لیتے ہیں، لیکن یہ بتادو، اگر بیمار کو کوئی فائدہ نہ ہو تو میسجا کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیے
آخری مصرع کے مفہوم دو ہو سکتے ہیں، اول وہی، جو اوپر پیش کر دیا گیا، دوم یہ کہ
اگر مریض عشق کو کوئی فائدہ نہ پہنچا تو میسجا کے علاج کی حقیقت کیا رہ جائے گی؟ وہ علاج
کس کام کا متصور ہوگا۔ یعنی پہلی صورت میں "کیا" بہ طور استفہام استعمال ہوا اور دوسری
صورت میں اسے تحقیر کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ
اگر شراب نہیں، انتظارِ ساغر کھینچ
کمال گرمی سچی تلاشِ دید نہ پوچھ
بہ رنگِ خارِ مرے آٹنے سے جوہر کھینچ
تجھے بہانہ راحت ہے انتظارِ اے دل!
کیا ہے کس نے اشارہ کہ نازِ بستر کھینچ
تر، طوف سے، بہ حسرت، نظارہ زنگرس
یہ کوری دلِ حشیم رقیب، ساغر کھینچ